خلاصہ خطبہ جمعہ 7 جولائی 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جنگ بدر کے واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

ایک روایت میں ذکر ہے کہ جنگ سے قبل قریش مکہ کے سردار عتبہ بن ربیعہ اور اس کا بیٹا اور بھائی آگے بڑھے۔ عتبہ نے کہا کہ کون اس سے مبارزت کیلئے سامنے آئیگا یعنی مقابلہ کریگا۔ کچھ انصار کے نوجوانوں نے جواب دیا تو عتبہ نے کہا ہمارا تم سے کوئی مقابلہ نہیں۔ ہمارا ارادہ تو اپنے چچا کے بیٹوں سے لڑنے کا ہے یعنی قریش والوں سے لڑائی کرنی ہے۔

ساتھ ہی عتبہ نے بلند آواز میں کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، ہمارے رشتہ داروں میں سے ہمارے برابر کے لوگوں کو ہمارے مقابلے کیلئے بھیجو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اٹھو اے حمزہ، اٹھو اے علی، اٹھو اے عبیدہ بن حارث۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد تھے۔ حضرت حمزہ نے عتبہ کو مار دیا، حضرت علی نے شیبہ کو مار دیا جبکہ حضرت عبیدہ کا مقابلہ ولید کے ساتھ ہوا۔ ان دونوں نے ایک دوسرے کو زخمی کر دیا۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ ہم نے ولید کو مار کر حضرت عبیدہ کو زخمی حالت میں واپس اپنے ساتھ لے آئے۔ ان کا پاؤں کٹ چکا تھا۔

تاریخ میں ذکر ملتا ہے کہ جب آپ کو زخمی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بٹھایا گیا تو چونکہ آپ کا پاؤں کٹ چکا تھا، رسول اللہ صلعم نے اپنا پاؤں محبت کے انداز میں آپ کی ٹانگ کے نیچے رکھ دیا۔ اس پر حضرت عبیدہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ خدا کی قسم، اگر آج ابو طالب زندہ ہوتے تو جان لیتے کہ میں ان کے قول کا زیادہ حقدار ہوں۔ اور پھر آپ نے حضرت ابو طالب کے کچھ شعر پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے:

بیت اللہ کی قسم، تم نے جھوٹ کہا کہ محمد رسول اللہ صلعم کو چھوڑ دیا جائیگا۔ ابھی تو ہم نے آپ کے دفاع کیلئے نہ نیزہ بازی کی ہے نہ ہی تیر اندازی۔ تم نے جھوٹ کہا ہے کہ ہم ان کو تمہارے حوالے کر دیں گے۔ جبتک ہماری لاشیں ان کے گرد نہ پڑی ہوں اور ہم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں سے غافل نہ ہو جائیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تم شہید ہو۔ ان زخموں کے باعث حضرت عبیدہ جنگ بدر سے واپسی پر انتقال

کر گئے۔ روایت میں ذکر ہے کہ جب جنگ کا باقاعدہ طور پر آغاز ہو گیا تو ہشام بن عمرو یعنی ابو جہل نے یہ دعا کی کہ: اے خدا، ہم میں سے جو شخص قریبی رشتہ داریوں کو توڑتا ہے اور ایسی باتیں بیان کرتا ہے جو ہم نے پہلے بھی نہیں سنیں، تو آج اس کو ہلاک کر۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دعا کے متعلق فرماتے ہیں: معلوم ہوتا ہے کہ ابو جہل کو یہی یقین تھا کہ گویا نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ کی زندگی پاک نہیں۔ تبھی تو اس نے درد دل کے ساتھ دعا کی۔ لیکن اس دعا کے بعد شاید ایک گھنٹہ بھی زندہ نہ رہ سکا۔ اور خدا کے قہر نے اسی مقام میں اس کا سر کاٹ کر پھینک دیا۔ اور جن کی پاک زندگی پر وہ داغ لگاتا تھا وہ اس میدان سے فتح اور نصرت کے ساتھ واپس آئے۔

جب جنگ کے بعد رسول اللہ ﷺ کے سامنے ابو جہل کی لاش لائی گئی تو آپ ﷺ نے خدا کا شکر ادا کیا اور فرمایا: اللہ الذی لا الہ غیرہ یعنی اللہ ہی وہ ذات پاک ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر فرمایا: اے اللہ کے دشمن، ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے تجھے رسوا کیا۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر امت کا ایک فرعون ہوتا ہے۔ اس امت کا فرعون ابو جہل ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بری طرح سے قتل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر اور مسلمانوں کی فتح کی تفصیلات بیان فرمائیں۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل دعاؤں کی تحریک فرمائی:

1 فلسطین کے مسلمانوں کیلئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کیلئے آسانیاں پیدا فرمائے۔ ان کو ایسے راہنما عطا فرمائے جو ان کے حق ادا کرنے والے ہوں اور ظلموں سے نکالنے والے ہوں۔ مسلمان اگر ایک ہو جائیں تو ان مشکلات سے نکل سکتے ہیں۔

2 سویڈن اور دیگر ممالک میں آزادی رائے کے نام پر غلط کام کرنے والوں کو چھٹی ملی ہوئی ہے۔ اس بہانہ سے وہ ایسی حرکات کرتے ہیں جو مسلمانوں کیلئے تکلیف دہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے پکڑ کے سامان پیدا فرمائے۔ اس میں بھی مسلمان حکومتوں کا قصور ہے۔ اگر کوئی رد عمل آیگا تو وہ بھی عارضی ہو گا اور بے اثر ہو گا۔ امت مسلمہ کیلئے بہت دعائیں کریں۔

3 فرانس میں بھی مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ مسلمانوں کا رد عمل بھی غلط ہے۔ توڑ پھوڑ سے کچھ نہیں ہو گا۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنے عمل اسلامی تعلیم کے مطابق کریں۔ بہر حال ہمیں دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا سے ظلم کو ختم کر دے۔ اسی طرح پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو تمام مشکلات سے دور رکھے۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89